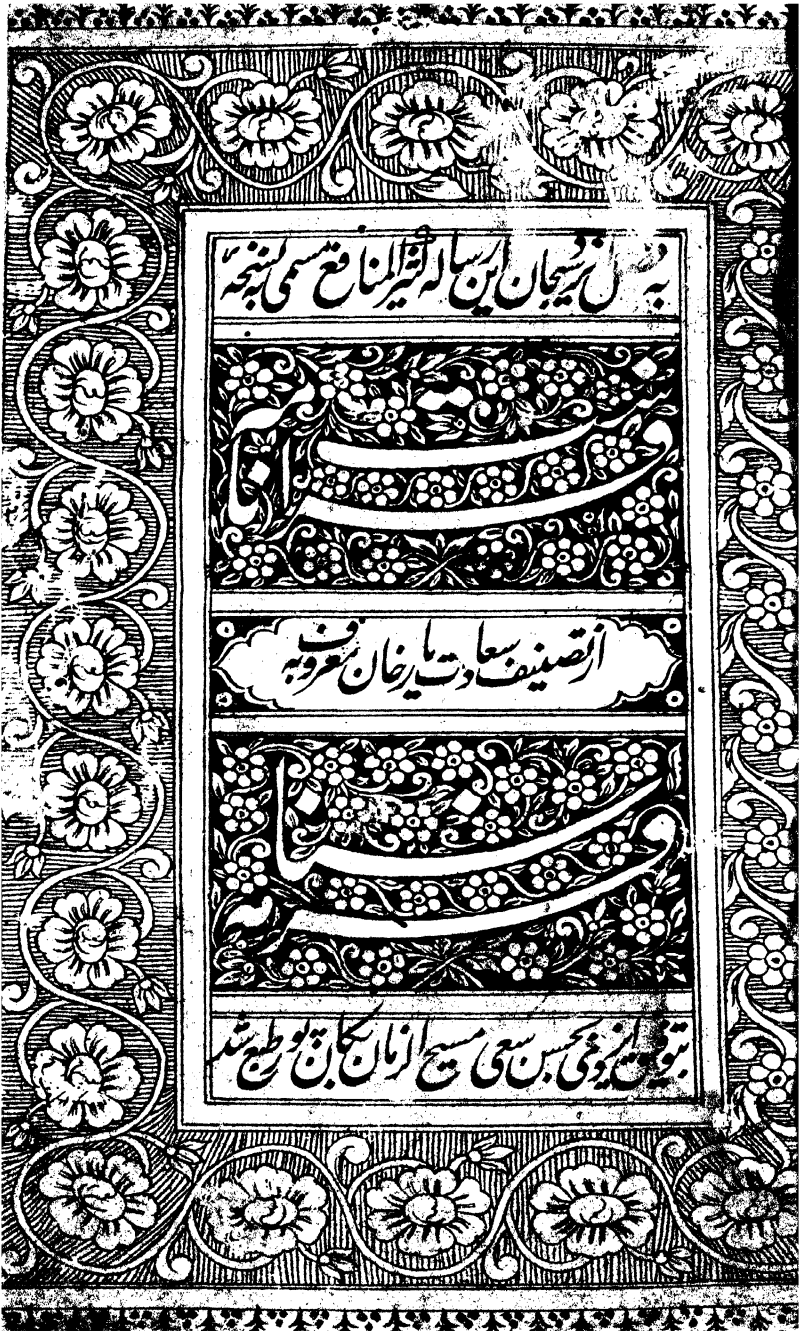


TIGHT BINDING BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_222612

UNIVERSAL
LIBRARY



کتاب فیض الحیاتی

کتاب

از تصنیف سعادت‌مای خان معروف

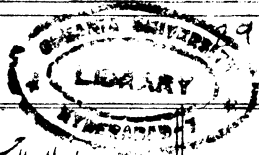
کتاب

توسط شیخ ابوالحسن موسی ساج از انجمن کتب مطبوعه

U1524

۲
۸۹۱۵۴۳۱۴
۱۵

CHECKED 1965



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہ یہ او سکی کری صنعت نمانے ولی کچہ او سکی اہیت بجانی پندی گنہ کو او سکی نپاویے کہ یہ میان بندگی اور ان خدا کچہ اپنا اوس ہی پر حال کہولا براق ادنی اتنا جسکی اک سوارے	کمانق رت ظمنی اتنی پائے بہت ہی بی اسپن خاک چمانی کوئی جہند جہان اپنا گادی اہلا ہو ہوشی کیونکر ساسے گر جس کو محمد کرکی بولا	روان تا حشر گر میرا قلم ہو فوز کو نعم کی ڈیٹا گئی ہیں یہ خود کیا ہی اور او سکا کیا بیان میان کچہ عقل کا چلنا نہیں ہے کیا ہی کب کسی پر سب ہویدا	خدا کی حمد کا ادوی نہ کم ہو سپے میں اور میں آجنگانی ہیں سیری کج ہو کی تابان بان ہو تجو یہاں نم کا پھلتا نہیں ہی میان جو کچہ کیا ہی اوسنی پیدا مکدونی ت او سکی میں سطح ساسے
بہر اتنا علم سی گل اور نگاہ طہن یہ لغت او کو تو ہی ہر کسی ذرات تو متیک جو کو پڑتی سخت کھل بر او کی گر عیسی کی حسرت اگر صحابہ کا ادنی ہیں کردنی کر	نظا پر کر چوہ امی تھی لیکن بیان اونکی کرین کتاسی اور تہا اگر صامی نہ توئی اسی کا مل تفن یوں ہی ہوتی او سکی وقت بس بیوں پائتہ ہی سگی ٹھکر	کہ سب کچہ عقلی خاطر ہی بنا یا کہ جو کو کسکی سطق نہ نہان طلب کرتی تھی آئرش تباری کہ ای کاش اونکی ہم تہم تہی کہ آنت میں ہوتی ہم اونکی سیکین	مرا عرش ہی ہی اور کجا پایا رہ باترین کی تہن دیک سان جنا کے یہاں کی زاری تھی کچہ عیسی روقی سرس نی ہم سکو ر ٹکین

در مدحت چار یار و منقبت صاحب ذوالفقار ولد دل سوار رضی اللہ عنہ

و چه چارین ایچیم بر می سطح
 بڑی می و همی او ز چه می
 کمدین و او کچو کچو سوی تولا
 که او سکار کی کچو صفت خیر
 نه من حسرت علی ساری پیمبر
 کونی اسات کوسمی کس طرح
 نسل کی تو زبان کول ملین
 دی ای تونی یارب محو کسب
 سوا سکی نمین اب او یار
 جهانسی محکو با بان او طمانا
 سیری غیر صبی ای پستی یار
 تو پیرین بو عا پرتی اون
 یہ دیان آیکه دنیا می غانی
 زنج فرزند سبش من چکی
 و بان حالت نبی کی اور اپنے
 یہی تماسوج محکو کیا کردن
 اذیت جب بت سی پائیسے
 یکمگر کسی کلابی سرو پا
 کسی جا پرنه تما آرام محکو
 تو مینی یون کماوسی مشکو
 پر سجا ک صرا جہ بیان پیرین

بغنیہ محبی کینما باحس طرح
 کسی جو چابی کونی او کومر سی
 که دل دل حبل تا چو میکا گمورا
 بهلایه کبابی او کیا کسی قهر
 ہوئی تب خلق میں جاری تمیز
 سمجھتی لیا اسکو اسطرح

پیر جان تہی اون سکی لاریب
 خصوصاً و نمین نبی کا تا ہوتا
 نہیں آیا ہون میں انار یا کو
 بیان او کا خدا ہی سی ہوا
 سب صحابوں کی چھی یون ہو نیک
 نبوت جو ہوئی آنخبر

مناجات بجا قاضی الحاجات

طلب کہ تا نمین منج ہی کسب
 کہ عرض اپنی کردن جسمی دؤرا
 و کہ نہ کچہ نمین سیر کما نا

گرا کہ آرزو میری بڑی ہی
 و اسل در مشکو اب پی کو کر
 الہی کہ قبول اس دعا کو

بیان بت تالیف این نسخہ ہندو

تمہیں ک سرگشت اپنی سناو
 خدا جانی ہی کی دن زندگانی
 نمین انا کونی آڑی کسی کی
 کہ ہم ہوئی فقط او گوارنی
 گرہ محکم ہی کیو نکرو کردن
 تو ناچار یہ تھرائی میسنے
 پر امدت ملک صحیح الصبر
 نہ تھا وحشت سروا کچو کام محکو
 کہ کب تک زندگی ہی تھی نیا
 کیا کیک لکھنویں آن ہو چنا

فلک کی ہانہ سی میں تنگ یا
 عبت لہو او عین یونہیں تر
 الگ ہو جائیگی کما کما کی ساری
 کیا دلو جو اسع دی تباب
 ہزاروں سو سے مل فی سانی
 کہ کو کہتی نہیں کچو اس نقشہ
 کونی محکو لطف لیا جو انسان
 رادت تکے ن غانہ بڑوش
 کمان تک جو شست سی میں تھی
 میان محو جو ہمان لکھنویں ہن

و غنصہ چار تہی بر چارنی عیب
 کہو کس منہ سی من کی عرائی
 او اوس اپنی زبان کی میں جانکو
 و یا کچو مصطفیٰ ای سی ہوا ہی
 علی کو جان کہ او در نہ بک بک
 خلاف خرم ہی دین علی پر
 یہ ہی جای اوست بول گزین
 کہ مشکل سخت ٹھوس پڑی ہی
 یہ میں اب اگلتا ہون تھی کچو
 اجابت کی لگا پراس عاکر
 کہ تو تم دیہانسی کر گان کہو
 تو اراک عکاسی دی چچا یا
 کردن بر باد کو نمین پی او قاتا
 پڑی گی آفت آسیر پجاری
 تو با گل او گیا لڑو فر خواب
 و لیکن کونی محکو خوش آتی
 پر اب لازم ہی ہی تھی گوشہ
 تو مر کر تا میں دسی نخل حیران
 مہی پر لیکن جو آگیا پوشش
 بس جلتی کسی تھی میں تھی
 وہ اپنی سبط حقہ دنان میں

محمد بخش نام اول کا ہی مشهور
 خدا کو ہنسیہ شاد رکھے
 رہی او کو ہنسیہ سندر کے
 بھی وہ دیکھ کر اسی ہوی مشاہ
 عزیز صلا زکی محسی کچھ شے
 بہر صورت میری گردن پر بڑن
 اٹھاتی تھی وہ ہر اک بات میرے
 غرض جب تک باہل ہو گا میں
 فرسناہ کھل پہلی سب آ یا
 لگی وہ محسی کہی نہیں لکھتے
 کہا منی محسی بقنا ناما معلوم
 کر جب کہا جرسی بہ منت

سیان چھو بی عرف او کا بیہ تو
 غنم نمونہ سی آزاد رکھے
 زہیسی کی گرداؤنی لگی سستے
 کہ بہر مطلق رہا او کو نہ کچھ یا د
 جو ہی تو اہیت او میں بس ہی
 او نہو کجا ہی یہاں تک بہر ان
 شوخی ہا کئی اوقات میرے
 تو گو رہا تھا بہشت جاودا میں
 نہایت طور اسکا او کو بہا یا
 کہ نہ اسکو کہا ہی تھی کیوں جی
 کیا تھا شتر میں چنن وہ ہر قوم
 تو کی انکی اپنی یہی رحمت

سیان قدر میں او کی جو بی بہا
 یہاں دولت کا ہوسا ان او کو
 گئی لیکر محمی وہ اپنی گھر کو
 رہی آل او کی او را لاو جرم
 غرض جو او کا تھا سوتا وہ سہل
 کہ اب سکو او ٹا سکتا نہیں میں
 وہاں خوشی محی ہوتی تھی دکار
 قضا را ایک دن جو وہ سخندان
 ز بس ٹھوسے ہتا ایک بہت دو
 ہماری خاطر اسکو کیسے نظم
 سو وہ کیا جی ہی نظم کہ میں
 کیا خاطر سی او کی خبر با جرم

او نہو میں خونی اپنی ہی سوا
 رہا نہ ہوی نصیب لیاں او کو
 کہ نہ لایہیری لگی آل او ز کو
 میں خوش وہ نہو کو کو ہی غم
 نہ تھا کچھ میں ان میں سہل تر
 بے سچ ہی وہی کچھ کہتا نہیں
 ہنسیا نہ گئی ہوتی تھی سوار
 لگی ہنسی او ہمارا میرا دیوان
 سوار کیا بہت تھی شوخ
 بہر صورت اسی کر دیتی غنم
 یہی لازم ہی میں اب پیچہ میں
 او کو نہ کچھ نہ تھا مطلق سہل غم
 بندہ نا جو کئی درواری کو پوڑا
 بہت چاہا ہی او کو نہ نصیبی
 وہ سہی اشرف آجوان کا پوڑا
 سو ہر اک کا بنا دیتا ہنسن ہم
 میری سب ہوی تو ہی ہنسی کا ہی
 کہ ہنسن کہتے ہی جسکو بہت سہل
 میں لگی انچوان پھر ہنسن کا
 تو بہر کہتا نہیں کوئی اور نہ تک
 تو سب کا ایک ہی حکم ہی بار

در وصف سیان

کہی ہوزر کجا اسکو نہ توڑا
 پڑہ اول عادیات کہیں نہ کر بند
 نہیں وہ نسی ہی بہتر کوئی جوان
 جہا میں جسند گھوڑی ہیں آیار
 کہو کجا باج فصلوں میں عیان بہر
 خلل جو تھا جو بہر گہری پری کا
 نخل جو تھا جو ہی شوگ کا ہی

خدا کی گمانی ہی گو طبعی سو گند
 جو بہتری تو ہی میں ہی نہاں
 تو او کی حالی ہو جا خبر ار
 مفصل تھپے تا سب ہر عیان
 تو طبعی کا ہی وہ او ہوزری کا

غریب او کو کہا ہی مصطفیٰ نے
 کہی جو طبع لکھگون کو کوڑا
 عمل او کی جسک اک باج نہی ہم
 مقرر عیب گھوڑی میں لاریب
 قباحت تیری سونگنی ہی یار

غریب او کو کہا ہی مصطفیٰ نے
 کہی جو طبع لکھگون کو کوڑا
 عمل او کی جسک اک باج نہی ہم
 مقرر عیب گھوڑی میں لاریب
 قباحت تیری سونگنی ہی یار

فصل اول در بیان ہوزر ہمای اجمیای مو

کہ جو شہو ترین سب ہوزر یان
 تو انکی اگر قصد اسکی زہن سار

کہ جو شہو ترین سب ہوزر یان
 تو انکی اگر قصد اسکی زہن سار

وہ مانتی رہی ہوزر کوئی ایک
 اگر وہ تین یا میں پانچ یا چار

وہ مانتی رہی ہوزر کوئی ایک
 اگر وہ تین یا میں پانچ یا چار

بگ چترنگ و نکلہ جاڑ ارجل بد رنگاب فضل و موم مورا ہوا زانو بیڑی چکاول پشک گانا

جوبی دونوں طرف تو اسی ہنہنگ
 غرض چہ کسی ہو ورنہ ہونہنگ
 اب اس میں نہ کیا میں کہو نہ ہنگ
 خصوصاً راج پوتو کی رہی چتر
 نہیں پچا نا کچھ اسکا دشوار
 اسی چاہتی ہیں حاصل و عام
 شریعت کی بوجب میں یہ وہ بد
 جوبی راجل تو ہی میں لاریب
 حریف انکی تو حق میں ایک ہے
 سہا پانصل و موم میں ہو یہ ا
 جو سچی تو میری کسی کو کپالی
 اگر قبول جاویں تو وہ ہی دگ
 اونہیں کی متصل تو خود کبر غور
 لیکن ہی جو لوگ اوس میں تولدگ
 یہی کہتی ہیں وہ جو سنگی عاقل
 جو باہوئی کی بوکھلے نہیں بستور
 ملی ہیں ہی جو ابھی رہی چلال
 دلی کہتی ہیں اس لکڑی اسی بد
 نہیں گلنگ تو جو گادہ لنگرا
 وہ پشک ہی اسی تہاں تو کم
 نہیں پشک اسی کہتی ہیں گانا

کوبی ہر کہتی ہیں اسی باگ
 تو اوس گنہ کو بستی کی جوئی شش
 سب سے کہتی ہیں پتر سنگ
 کہ دیکھ اوسکو گلی ہی اوسکو یہ رڑ
 ملی جو زمین کی اسی سو ہی یار

جو ہون گنہ کھڑا گنہ لفظ نصبت
 اگر وہ جنت میں تو اوسکو تو ملی
 سچی لگا کہ دونوں اسی یار
 یہ ہی بین اسی ہرگز نہ لینا
 برا کہتی ہیں اوسکو لوگ ڈر کر

در بیان عیوب و عیب

منفصل اوسکو گھڑتا ہون کی لک
 و گری بہکانی تو ہی وہ عیب
 نہیں اور نہ ہی حق میں کوئی بہا

سو ہی بدین لک اوس ہی ایک
 بوجب شرعی عیب کی لک
 شریعت پر ہی ایسا ہی ایک ہے

فصل دوم در بیان ہر اوصیاء و غیرہ

کہوں تو مورا کا سچی لک
 اونہیں کو مورا کہتی ہیں سلوگ
 جو کھلی جو زمین ہی استخوان لک
 اسی تو لیک ہی ہو کا نسبت سنگ
 کہی پچا نا ہر کچا شکل
 تو اوس کو مورا ہی تو بہا جادو
 تو یہ مری اوس کہتی ہیں لک
 کہ نہ دیک اوس کی ہیں عیب خجید
 چکاول ہی بہت کہ اوسی خطا
 جو حق کسی کا ہی سو کہ چلی ہم
 تو اوسکا مطلقا تو غم نہ کمانا

پچاری پانوی کہتوں کی اندر
 جو کم ہون تو نہیں عیب ہی
 تو اوسکو جان تو پڑ ہی شیک
 جوبی ہوار اوسکو جان پشٹا
 جو چہ پوچھ تو ان ہی ہی پشک
 سب سے کہ دیکھ اوسکو زانو ہے
 اوسی اوسا طہی ہیں کم عیب
 اگر مونی ہو ہون تا توئی حکم
 و گری پانوی ہو کچا ہی حال
 اگر شیک ہی اور پری کچا پچا
 زب شیک ہی ہوتا ہی اوسے

تو اوس گنہ کو تو مری ہی نصبت
 فرزندہ جو کچا چاہی وہی د
 اوسی چاہتی ہیں لوگ سا
 اوسی سستی میں سستی ہی نہ دنیا
 جو وہ ہوتی ہی ہونری ہا غریب
 وہ ہونری لک چاہتی ہیں نام
 کہو باہ اوسکو سراسب بد شیک
 نہیں کوئی کیا ہی خوب ہی عیب
 نہیں چکا عمل اوسکو حاصل ہے
 بیان پڑی ہی اوس مری کا
 لیکن ہوتی ہیں تانلی مقرر
 لیکن کر رہی ہون تو ہی نقصان
 نہ سن مطلق فرزندہ کی ایک
 نہ رون اوسکو جان حاجی چہ چٹا
 سنجید کہ سب شیک بیات ہی شیک
 اوسی ہرگز نہ ملی تو وہ ہا ہی
 کہ ہوتی ہی وہ ہی جلد لاریب
 تو کو مورا اور لک ایک اوسکا کم
 تو وہ کو مورا اوسکو نصبت لک
 تو کو مال اوسکو توئی ہون ہی چا
 تو وہ لنگرا انہیں ہی کا مقرر

تجی کا جب تلک کہیں سے بی گ
 اور انڈیسی زیادہ ہونی یا کم
 سلمان و زہد و او سکول کر
 کمی تو حصر طح جو بھرتیاں ہے
 برابر تخم خزی کی ہو یا کم
 نہیں کرتی میں نظر اڑی منی سے
 سزا فصل سوم میں بنگر ارب
 بری ہون دان صحتی پیکار
 ولی کہتی میں سب بل بھارت
 اوی سب کہتی میں اہل ملیت
 وہ گہوڑا جو نہیں کرتا ہی گنڈا
 بہت اونچی ہون شان کی حد
 سب سے بڑا کہتی میں او سکول
 کمی تو جگہ ہی او سکول تادون
 زلی سوزا اور او سکول کو ہینار
 رہ لانا خواہ ہوا خواہ ہوت
 بہت ساجکی ہوتی ہون زمین
 اوی کہتی میں ہر ہٹی چاچا
 وہ خواہی ہو ہوا خواہ چوٹا
 چھاتی اسی کہتی میں سار
 بسو نہیں جو سنی ہو کر ہی خم ہو

جودانہی اوی گناہی کا
 تو او سکول میں تو سطلق تکناغم
 کہا کرتی میں بھینڈی برادر
 تباؤ میں تہنی ہوتی جہاں ہے
 جو بی توی ہی ای یا جہم

جودانہ اچاؤ کی مٹھوئی او پر
 وہ پلا میں اگر چہ سب سہی
 اگر گھوڑا کسی کھوتے کا
 اوہ کو نازہ کی اولاد وہر کو
 نہایت ہی تہنی چوٹی اگر ہو

فصل سوم در بیان عیبہای صورت

بیان در بیان عیبہای میری یار
 شتر زمان اسی کہتی میں سار
 اگر گھوڑا اگر کچا کچہ شارت
 کہی مضبوطی گھوڑا نہایت
 اوی کوئی نہیں کہتا ہی جہا
 نظر وہ کہتی میں اوی سب سے
 کہ جسکی بوزن سہی یا دن و ف
 کہا کرتی میں جسکو سب گون
 گودہ ہر گز نہیں ہوا ہی تیار
 اولیک سے وہ چلی میں زبردست
 تو جان او سکول کہہ کرش ہی کم
 تو او سکول کو کہتی میں وہ کچا
 نہیں ہوگا کہی گھوڑا وہ ہٹا
 کہ جسکی نیلی سم ہوتی میں پیکار
 تو پورہ ہونیا دہا کہ ہم ہو

اگر گھوڑا جسی برصوت نظرانی
 اگر اوچا ہو وہ مانعی کل یار د
 پریشان گوش ہی وہ سفندان
 پسند او سکول ہوا کرتی نہیں او
 کہیں میں خند گردن او سکول لایا
 جو پوجی کوئی گیا ہی بتانا
 بہت سیدی ہون تو کم او سکول کم
 وہ گھوڑا جسکا جہا ہو گھوٹا
 جو کہتی باؤگی مگر این با ہم
 سپاہی کی توی وہ کام کار
 سفن سب میں ہشت او سکول کہتے
 لگا ہو بیٹ جسکا بیلہ سی یار
 سچ او سکول تو یہ آہو شکم ہے
 ہوش گرم ریت او کوہ پر یار
 بہت کما و پکار وہ تو کہہ کر

کچا اوچا سا ہونا زو باہر
 پہاٹن میں ہر سورت ہلا ہی
 تو کہتی میں کہ کماوی دینی کا
 ذرا تو غوری ویکر ای گکو خو
 تو کہتی میں سنی سلوک او سکول
 سنی کہ جاتی ہیں کم تہنی سے
 بشطی دکھلی او سکول صاحب اس
 سفن کہتی میں چہ چنی او سکول
 کشادہ دوز سبھی جسکی ہوگان
 سیری ہی چڑھی کرتا ہون چہ بھر
 ولی سطلق نہیں منوین کچہ عیب
 تو کہہ توی ہی گھوڑا گماؤ نشانہ
 تو کہیو غر پا تو او سکول ہی خم
 تیرگون ہی مقرر نام او سکول
 تو پوری وہ کچل تو کماہ پرسم
 ولی سودا گرا او سکول تو زمار
 تعجب ہی میں ساری ویکر تیر
 فلاح اوی نہوگی تجکو زسار
 یقین بہر جان کہ کما تا ہی کم
 بہت سنی ہی ہونیا ہی وہ جا
 او اس گھوڑا کیانی زمر جان

کچا اوچا سا ہونا زو باہر
 پہاٹن میں ہر سورت ہلا ہی
 تو کہتی میں کہ کماوی دینی کا
 ذرا تو غوری ویکر ای گکو خو
 تو کہتی میں سنی سلوک او سکول
 سنی کہ جاتی ہیں کم تہنی سے
 بشطی دکھلی او سکول صاحب اس
 سفن کہتی میں چہ چنی او سکول
 کشادہ دوز سبھی جسکی ہوگان
 سیری ہی چڑھی کرتا ہون چہ بھر
 ولی سطلق نہیں منوین کچہ عیب
 تو کہہ توی ہی گھوڑا گماؤ نشانہ
 تو کہیو غر پا تو او سکول ہی خم
 تیرگون ہی مقرر نام او سکول
 تو پوری وہ کچل تو کماہ پرسم
 ولی سودا گرا او سکول تو زمار
 تعجب ہی میں ساری ویکر تیر
 فلاح اوی نہوگی تجکو زسار
 یقین بہر جان کہ کما تا ہی کم
 بہت سنی ہی ہونیا ہی وہ جا
 او اس گھوڑا کیانی زمر جان

غرض ایک پانچ سو سو تین عیب
 علی جب تک کی کو جو انزل
 چربی کر صاف تو مری نہیں ہی
 تو ہی از پھینک دے صاف قلی
 بہت جو کما نکا سو چکا سو ٹا
 بنین کم غری کی پیاور چچان
 کر یہ کہوڑا مقرر ہوگا کم حور
 کر دن چچان کسین اوسکی قریح
 بدی مشخہ ہونی ہی جی جا
 نیو چیلد محبی تو شکو کتا ہی
 تو بوش سکورہ گھوڑا نہیں ہے
 انہین دلاکتی پنج مین پ
 ہی گھوڑا ہندین جا ہا ہا کا
 سری تو بہت تزل کا ہی گھوڑا
 کچھ اوسے فل کی چنگا کا تری
 اور ہو گوش لسی کر کسان
 سپید ہوتا ہی جینکانت کجا
 جب اسنو سج میں کا تو
 گرین کو نوگی جزلت اسمنج
 نہیں ہوتا ہی کچھ انہین گھوڑا
 قیاساً اوسے تو دزلت کرسن

بیان مصلحتین نکاہی لایرب
 تو ہی چچاننا سخاوت کا شکل
 جو ہی برسل کی تو قین ہی
 وگر برکس ہی تو ہیر ہی دی
 وہ خواہی ہو بر اور خواہ ہو ٹا
 وہ کم کما ہی چچان وکی چچان
 یقین یہ ہی ہی ہوگا سبی کمڑ
 وہ خود ہو جائیگی کدم میں معلوم
 گر یہ کتا جو یہ یہ ذاتے
 سے چچاننا شکو کا ہے
 ہنگا ڈر کی اوسے یقین ہے
 نہیں شک اسین میں یہ علی ہے

وہی ہوتا ہی کتا لنگ گھوڑا
 خدایا درہ کر مری ہو گھوڑا
 وہ یا باندہ و سکو لیکر تان ریار
 یقین جان اسکو جو کما ہی کچھ
 کوئی سو و اگر اوسکو کسین جا
 لکر کتا ہی ہوٹی ہوٹی چوسید
 اگر کوئی ہی دندان گیر گھوڑا
 نہیں ہوٹکی جو اوسکو قین ہی
 زیادہ بلکہ ہوجا ہی ای یار
 کدمل شکو ڈال ایک سکی انگی
 اگر تار یک شب ہوا ہی برادر
 انہین صیونسی جیٹا ہی گھوڑا

بیان جاہامی اسپ ب رہند

کہ چلتا ہی بہت کہا تا ہی تو
 اور کر اوسے ہی پکھٹا و آر

در بیان شناخت سنی سال اسپ

تو بتا دن اوسے اتوں چچان
 تو گھوڑا ت تلک ہوتا ہی چچا
 سقرتہ و یک ہوتا ہی گھوڑا
 تو لازم ہی کہی تو اوسکو ہی چچ
 سب لوگ اوسے ہی میں تیرش
 ہندین معلوم ہوتی اسے اون
 ہر اک کی دنت ہوتی میں مقرر
 جہان تک میں بصر بخر مند
 وہ دو جب تو طرہ ہی پاسکی اور
 اوسے ہنگام میں چپکی کی زنگ
 پر اوسکی بعد تو ای صاحب را
 ساہی چٹ جا حبیب وہ ساہی

کہ جو تار ہی اول لنگ تو طرہ
 تو یانک چچا پرا سکور کی کوڑا
 رہ اوسکی باسن میں شمشاد ریار
 تو سبز ساری گھوڑو ہی کمڑ
 ولی کچھ مری ہر کر نہیں پانی
 اوسے کتی میں یون ہی جکھو نہیں
 تو وہ گھوڑو میں ہی بان پیر گھوڑا
 بجز گرگ سکا چچا انہین ہے
 کر آرمایا ہی یہ سو بار
 وہ گھوڑا دیکھ اور سکو جہاگی
 تو ڈال گی سپا لیک سکی جا
 بہت انہین ہی ہوا ہو ہی تھوڑا

جو پھی تو بتاؤن ہی کہا کھا
 نہیں ہی جسکی گئی کوئی شی آڑ
 بہت اوسے ہی ہر چو ہی ہر چو
 قی چہ اور چہ ہوتی میں اور
 اوسے میں دیکھ کوئی میں انڈ
 تو کہتی چار سال اسکو میں گھوڑ
 لختی چار دنت میں دو گول ایک
 سیاہی جھنڈ زانو میں کم پا
 نصیحت یاد کر یہ تو ہمارے

تو یانک چچا پرا سکور کی کوڑا
 رہ اوسکی باسن میں شمشاد ریار
 تو سبز ساری گھوڑو ہی کمڑ
 ولی کچھ مری ہر کر نہیں پانی
 اوسے کتی میں یون ہی جکھو نہیں
 تو وہ گھوڑو میں ہی بان پیر گھوڑا
 بجز گرگ سکا چچا انہین ہے
 کر آرمایا ہی یہ سو بار
 وہ گھوڑا دیکھ اور سکو جہاگی
 تو ڈال گی سپا لیک سکی جا
 بہت انہین ہی ہوا ہو ہی تھوڑا
 جو پھی تو بتاؤن ہی کہا کھا
 نہیں ہی جسکی گئی کوئی شی آڑ
 بہت اوسے ہی ہر چو ہی ہر چو
 قی چہ اور چہ ہوتی میں اور
 اوسے میں دیکھ کوئی میں انڈ
 تو کہتی چار سال اسکو میں گھوڑ
 لختی چار دنت میں دو گول ایک
 سیاہی جھنڈ زانو میں کم پا
 نصیحت یاد کر یہ تو ہمارے

چو چای گوهر او ماهوروی جلد
 سیکو آرد یا او سین تنی قولی
 پداتنی تن بگبو که تو او سیم
 آری بر سر برگی رو میان چار
 دایان گویش نسی سرت ای سعید
 تو دی او سکو خوراید و شیار
 پر بر صبر پرتاری ہی ده است
 پر بر بعد جو سامین او سه
 غرض کرتا جی اون چینی طنجی
 پادبی سیری چو دی گئی کم
 ولی بانه لاری تار سکین ای یا
 آری ذرات مین چولین پیشا
 نوتی ملک سین تی کچه کم
 عوض انی کی او سکو کرکی سید
 کیا بی اسکی خاطر اسکو تحریر
 تو دی او سکو سماکا بنو کر رو
 - ماکا بی دی سید سطح
 سین بی پر بر عینوی و پاک
 ندی سله مر او سکی سنجی راه
 چو او وی گوشت و بر سکو ملکر

که کالی مین پی پی چار بر
 چو چای گوهر او ماهوروی جلد
 سیکو آرد یا او سین تنی قولی
 پداتنی تن بگبو که تو او سیم
 آری بر سر برگی رو میان چار
 دایان گویش نسی سرت ای سعید
 تو دی او سکو خوراید و شیار
 پر بر صبر پرتاری ہی ده است
 پر بر بعد جو سامین او سه
 غرض کرتا جی اون چینی طنجی
 پادبی سیری چو دی گئی کم
 ولی بانه لاری تار سکین ای یا
 آری ذرات مین چولین پیشا
 نوتی ملک سین تی کچه کم
 عوض انی کی او سکو کرکی سید
 کیا بی اسکی خاطر اسکو تحریر
 تو دی او سکو سماکا بنو کر رو
 - ماکا بی دی سید سطح
 سین بی پر بر عینوی و پاک
 ندی سله مر او سکی سنجی راه
 چو او وی گوشت و بر سکو ملکر

۲
 پیر او سکو اندر راجو کوب سل
 تو دی بیالسدن اسیری بکد
 بگو خناصل مسمی تو ذوق ن در
 مژبا تو با تو بر تک او سکو کم کم
 ده یک کر چولین جیوت تیار
 بر ستور او سکو ہی یا نکی دی بعد
 که تابی انتهابونی ده تیار
 که ره کر دیر تک کر دی او جاب
 تو پہلی سیر پر پر کر او سکو
 که تار ہی نیادین ذلت کٹی
 مفصل سب تبا شکو مکی هم
 نخل بود یکر جسکو شب تار
 ملین و سکی بدین پر او سکو جاب
 تو او سکی دیکه طیار کیا عالم
 یومین گرمی مین تو شام و سحر
 خصوصاً کیر کیر کو ہی کی اسیر
 ولی دین ماشی ایدل فوز
 پیر او سکی دین چار دین سحر
 کنی خوش شکو بونی دی نهم
 تو مین کر وون سچی ای یا راگا
 که جو جادی حریر و ساگملکر

ملاک تو طوری ائی مین کملا و
 مشکا بلدی کو او جو کوب کر کر
 سحر کو دوسری جنگی ساری
 چنی بہنوالی کر سواد ای بار یک
 ملاوی سیر دودہ او سیر او سکو
 چو چای اتاگوار او جو سیر او سکو
 طری حکت مین جنگی نلی ایک
 تنکی کمانی سی لیکن سب چو
 کبھی اک پاد پر او سک ملا و
 تکلف یہ ہی کر چای تو کر دی
 دنیا پر اوی زرار دانا
 چراغ او سین علی دزل سکین
 نہ پیرین خرخرہ او س پر
 چنی او جو سواد جوتنا و
 سمجیوت تو او سکو غیہ ای
 پچیر کو اگر چای تو لاریب
 دلم او سکو ملائی کی ہلہ
 کہ دن چار او سکی دست پائی
 جو چای بو باگٹو امود تی لار
 مشکا کر ایک کابل ہلہ کر
 بہت سادگی مین پانی بہر تو

پیر او سیر تو مسمی اپنی بلا دی
 کہ مین ہیر و ہانک کر تو مین
 کملا کر پر کملا او بہناری
 او او سکو خوب بند او کر نیک
 کہ بر جالسدن اندک سا نند
 کہ وہ مطلق ہی ہیچا نا سجا و
 کملا نا او سکات گو کو ہی تنک
 کملاوی تب او سکی ای کی این
 ویا و تبا ہی اسمن زرد ہدی
 کہ مسمی تو طوری گئی مین کر
 کہ سبم او سکی مین کاکا
 رہی او سنا تار ایک مین
 چو این میل کچھ مطلق نند
 او او سکو مونا ارد او پاسا و
 غدا ہی پر سیر گرمی مین و اس
 کہ پھر مطلق نکالی وہ پچھ عیب
 ہوا القصد یہ قصہ جو کوتاہ
 لگا اک و دو خط کٹوئی اندر
 تو کلی سل کی می او سکو با
 پیر او سکا گوشت پٹی ہی چو
 او او سکی سنجی مدہم کچ کر تو

و دیکھائی جاتی او پر
 کری اک پچھن زمین جو پھم
 وہ شی من آٹرگن او کو نہ توڑا
 جانن نام او سکا کر گری ہی
 تہی ہی سدھم گھوڑا جو اک چند
 دلی مال جو میں باندہ کہ کر کی
 جو گھوڑی ہو تو رکھدی فی سخا
 ویا سا بون کھنڈا کہ بنا کر
 ویا چون کا میں ہی ال کدو
 بنا پانی من و سکا سیر لپ
 رہی اک بات بھگوانی
 اور پنی منگی تو شی بجالی
 سنگا کر چار سپی ہر گڑا کو
 ملا کر نیب جی اک پانچ ہاشی
 جو گھوڑا لوگا نغیو میں جہا
 شتابی جالی مس پی ہر
 ویا اک لٹینا ہی کا سنگا تو
 یقین ہی خوب جانی گھوڑا
 کہ اس ہی یون گاہی اب کیا
 اوی گھلا کی تو اب میں ملاوی
 منین اسکی سوا سکی ویا کیر

اوی ملی کر ایک باس کی اندر
 تو قوت ہمد او کی سال ہر کم
 وہ بیماری نہایت ہی بری ہی
 تو یہ تو جان رکھ پشاب ہی بند
 کھنی میں تو او اسکی تاہیر
 تا شہیرہ دو اہی ہی تاشا
 کہ پشاب ہستی ہی ہتو ہی کھلو
 تو او ہنی ہی یقین ہی فایدہ
 اور او سکا وکی فوٹون پو کر لپ
 کہ دو لوٹون میں ہر کوصاف پانچ
 کہ گھوڑا منگی تا پشاب ڈالی
 فیض خالی ہی گلیا کر کھلا تو
 کھلا کر دیکھ قدرنگی تاشہ
 ویا ہر خطہ مضطربو کی کانگی
 تہیا گونی مرچین لال کر لی
 برا چمال میں کی ملا تو
 نہو پیٹ میں اور سکی ٹوڑا
 گھارو وہی میں ہی جا بھگٹھا
 پھرا سو کال میں ہر کر ملاوی
 گو بخشی خدا او سکو شفا کیر

اہیلی من ملکر خوب سب کو
 وگراس ہی زیادہ تو کھلاوی
 سوا وکی ویا میں گڈین طر
 تو او کی نازہ میں سج کر لال
 رکھی شوگی ہی ہی ہر ستور
 ویا ہیری کی ہی خوبی چاب
 ویا اک دہ سیراک تیل کی کر
 کوی کرید وانی کچھ برائے
 اور گھوڑا سو و ہر مطلق یہ پشاب
 گھرا ہوسا غوی کی پاس جاکر
 اگر گھوڑی سبھی بند ہی لپ
 ویا دہ پی ہر قوسو منڈ لانا
 ویا کین ہی ضرورتی ہی تاکید
 تو ہی وہ ہر رسول تاتو پھان
 کچھ کھن کھلاوی ای گو خو
 پیا دی چا کر نالون میں ہر
 ٹوڑی لوٹ کر جو کم کو تازی
 نشان دہو ملا تو ایک آثار
 اٹک کر وہ پھٹتا تھا جہا نشہ
 گوی دم پھٹت اولوٹی جو گھوڑا

کھلا پانی لی اوی بندہ نو
 تو ہر او سکا بہت سا خطا پھووی
 تہی ہی مٹیتا او تہا ہی گھوڑا
 ویا کین شرط ہی ہر ایک پر غور
 کدو وین لہی پشاب فی حال
 تو البتہ کہ جو جادی غلش نور
 کہ او سکی فرج میں تکر دی پشاب
 پیا نہتو کی اندر ای ہر ہر
 تو ہر ہر اسی سنگوانی رانی
 یقین ہی کر کی کدو میں پشاب
 اگر او تہیے پانیکو زمین پر
 تو کرساوتری کی جالی تقلید
 دہ چند او میں پانا کر لانا
 رہی وہ قازہ جب کوی لید
 کہتی کر گوی کر تہا ہی حیوان
 جاکت کر ہی اوی جسکو
 ویا کین غلٹ منڈا اوی کر
 تو ہر تو جس ہی چاہی اسی باز
 اور او سکا نصف ہی لاجھلار
 سو ہنیت ہی جو جگا وانی
 تو کرا وکی گھلا میں تو ہر

سریندی

سریندی

سریندی

سریندی

سریندی

الکی ششم

الکی هفتم

الکی هشتم

حجبه

چاندنی زده

که نتاج با که ما او کا سمول
 سو ما که بنو کر یا پنج ماشی
 اگر پوهی کوئی کتله بنو بانی
 اوسى دى قانزه که طیح ایبار
 نهو که که سبیلر که و طراوئی
 که یرده هویک یا تها و کجا بودا
 دلی که لچو بعلی آنت اندر
 تو بهر جان نو بهر چو پای بیجا
 طح او سکی تبا من چو کجا بسهم
 نینسنا انجسیر او کجا بی کل
 چلادزی این این دونه کتله
 که دیکهای مینی او سمن کسهر
 که لایا که یونى تو او سکو بیروز
 اگر این مین سی هوی کوئی در جان
 او که کوئی مین که تو اطا که
 نهو که جار سی او کجا بی کسهر
 تو اسی بی اوسى سو مندسته
 بی بیجان بی بی بی جان
 علاج او کجا تان چو که بیدار
 سیرى تهر بریر که انی که کوش
 سح الاش ایسا که و طرا یر دست

سوسى با که ما او کجا سمول
 بلا با بنین دیکه او سکی تماشى
 تو که اک با تو بهر ای یا جانی
 که که اگر تمان یر او سکو که طرا
 و ما به خط که از نوئی بو سته
 سو سیکه ای بی او سمن در
 که سى خطه سکی که زده هر
 کوئی سنده بهر او سمن ای کجا
 نهو بر تو را دس سیرى کم
 اسی خاطر نو که کتر معلق
 لی آتی مین او سى بهر تاسکی آ
 که مر جاتای مین که تو اتمهر
 ده بو حیک که ایا ایل نرور
 تو بهر تو لجرى تو او و سکو بیجان
 سر که جانل سى او سکو بلا که
 تو او تها بی بلا یا که اوسى روز
 نراده سمن هو الی سى حسته
 که مین فو طمی او زنی بی بی لکن
 بنش طمی او سکو تو سکر که ی یاد
 منگا اک مر کجا بنین که سوش
 که نو کیک و سکی طری او کوشه بو

دیکه مینه که که سوش کا پانی
 که چو طر که ده بهر سیکون که ز
 و یا اک نیم کی طری سوه و پی
 که تا و لوهی سونه کو چو بلا و پی
 تو چنگار اوشلی تو طونر تو کور بیجا
 وین کج وال آنته او سکو فی انور
 نهوان چیر مین که کوئی مقرر
 منگا که کیکى بیانی اک جا
 ده سارا لیدر او سکو بیاری
 سبت سى سیکه اپنی ناته مین
 ولیکن اسر مضمین چیر دانا
 و یا که نر کچو اک با تو بهر یار
 سیرى اک مهران بی نیا بانا
 منگا در سیر زده که بی چهارم
 ملا نصف او سمن آنا و سکو کلام
 و یا جا روظنی خوب اسخه
 دلی سهر غمین اتنى بیو جایا
 او و ما دى منگی نهو را دورا
 غرض که کو کجا سنده کیک که کلاه
 بر او سکی چوخ او و او کور کرد
 همیلا بی ملا بهر او سمن بیو سیر

اوسى با که ما او کجا سمول
 یقین بی بی جادى او سکو
 او که مو سى سى یا ده چو سو
 اوسى ده با که ما نى یا د اوسى
 بو جو و حسته او ز بو تو بیجان
 نینس اسکی سوا سکی دو او
 او بارى بی سى که او سکو بی منظر
 چا که او کو که جلد سى سیر
 که تا او سکو و تاسى ده ملا د
 بهر اوسى سوغى که کوئی کل
 نه سى بی مین که کوئی که دانا
 اوسى که کوش که بار کیتار
 اوسى بی بهت سى از ما یا
 ملا و نو حکومت که سکلو کم
 او سى نصف صفت چو سبت بنام
 شکم بر او سکی الی نانه که
 که سبى اک که دست او سکو بیجا
 بی که چاندنی که کوئی ملا
 قوت تک دس مرضی که یروا
 او او سکو را که با تو سمن چو
 شرا کیک بی طرا سمن که و سیر

اوروسین گانی حصین اوردن پهل
 همیشه گرم کدم می توانی
 مثل اسکی گهری اورگستر
 کرمین عرض سی شکوگاه
 نین اسر من کن کبر چکان
 سبوت امیری نیکو روی
 اسکی می کی جو ایدل فرود
 ولیکن کبروانی پانکی قید
 ولی جو بند موجدانی حکم
 بر بار کور اسکی میانی بر کبابه
 تو جان بر کسانین ہی کسینه
 از مدکی کولین اوزون کناری
 یوننی می تین دن اوزون کبر جو
 جو سمجی گرم گرمی کی بوانو
 پراون نین سین ایدر دیوش
 ویاک کام کراور ایدر دست
 برابر اسکی شکوانی تو گوگل
 دیاسات اشکی بسکلنگانا
 یونین کبرساتنک ریور سیم
 ملا فیون کی پانی من اسما
 وه سچی اولدی سینی ریک

بتاون کبلانیکا سچی حال
 کدی اسکی ایسین نغانی
 دیا کرتی من یوننی لوک کتر
 شک سمن کپن من العدا
 بتایمینی نکلوانی تو جان
 شکا خینس کی من می کد
 لیکار یا نجن تک سکوز
 کتر کچر ایسکی سچی کی چوسید
 تو پیر مود مای جیا بهت کم
 بهساکن ره او سکوز کی ستا
 وه سینی مری کدک نیکسنه
 سادلی لنگر کیه آه زاری
 ننگر فایده تو فکر اور
 تو پانی شیر گرم او سکولیا تو
 تو اوجا من ذرا کچو جوش
 لگا برک کی طرح کاشکاپت
 کچکر یا دیو بگو طین منین مل
 ولی او سکولیا تا موجودان
 کتر کاکل جاوی بانکا سیر هم
 اولن کی کابناک لول با نا
 غرض نونکوجیه کچکی انگ

کملاس شام کوای ایزوم
 پراسی جا پراوسکو باندی
 بهت سوانی ہی جوتاهی آم
 هوکا او سکولیا می چوبین
 خدا نگرده کوجا می موز بند
 انین من سیر یا نین جیا
 یقین ہی هی جوی جیا
 جوجاتی نوبو جاتی تورا
 کرون پچانی کو او سکولیا فرم
 لگور سچی کو پل اساده جوی
 اور سینی من کچر لگوری
 پیران دن نونکو تو ان اوبورلی
 ندی پزانا پانی او سکولیا تک
 ولیکن تا مقدر او سکولیا تو
 یسین کچر پودی پانی کچر پچا
 اوسی تو انک من سب رجیلانا
 کملادی ایساری او سکولیا
 ذرا هی بو شیه کی اتی طین لکر
 ویاک پیریه فرعون لی قول
 او انک پوسه برلی اندی لیدی
 شکا پیرینه سیانسی کو گل

یوننی حال سیدن کتر سیم
 کچسبار موبو سچی نزنهار
 ذلی کی شکلی جواتانین کام
 پلگ جاتی من کلمن اسکن
 تو پیر تو یاد کر کچر سیر سید
 اوسکی تو تنه سونی یلاد
 دین گویا نالیوی تو نکل
 تو موجدانی جلد جهاد کوز
 بتاون سهل تا موبو کچو معلوم
 کتیر ایا طلق کرک سناوی
 تو کراوسکی دو کی تو پیر
 کچکر او سکولیا سی کملاد
 وه لکل صافی موجدان کچک
 زاده اسی است واکلم تو
 تو اک پیسه بر اوجا من سوا
 ولی بوسل من ماندک سهل پلانا
 خط چا سکو وه جاوی کچر
 کملادی شاکلوانی من جکر
 اوسی پامین لینی پامین ل
 شکا سچی بو تونی جی جلدی
 براترین حیزین کرکی لکل

موضوع نیند

علاج ناز به نعل سب

باز نون

سب

کرکدوان تیغ کواوس کی اندر
پهراوسکی گولیان اک چه بنانا
مهورچه کر تو اوسکا ایسا پینا
پهراهر مته پر اوسکو میان تک
بست سی کینش اف بر سطر حدال
اگر هوفاید و در تو کرج غور
دیبا نین تیر اوسکو جا کر
دیباک ز مانی تی آگ کی لے
سنگا یا آده پاک لی تو اسپند
سنگا پهر میسیا اوتسنگا گول
سنگا نا پهر چانگ اک چسگری
سهلا اسپسگری پر هون دینا
بنار گولیان سوله یہ کر کام
اگر سطر جو پانے پلانا
جوا پهر سنگا ایک سیر پر تو
پهراوسکو گونده کر سکی مین ای
سفرین ای اوسکی تو ای میار
نیر سطر ح سب غورین کا
اگر کور تیر کر مین کولنے
اگر چه دره سب سب بیخوق
بهلا یا دایا سن ای یا سب

کرکدوس گولی که به اول مین باکر
سحر و شام تو ایک یک ملامت
که آجادی اوی جی اسپینا
سپینا سو که جادی و چه مانگ
که پهراوسکا نظر اوی نه اکیبال
تو اوی پی ملا لاکر اوسی او
که هوجا ای چوب سی ای کشته
لفظ خالی بی مکن که اکی ندری
اور اتنا ہی سنگا نا گوری سنگند
سساوی مین پی پنچو گولی گل
سساکا اوتنا ہی اولوش تیخ
اور اون سب چیز و کیکو کوسنا
اکملاک صجکلو اور ایک دشام
تو اوی نیک ولوی ہی چنانا
بست باریک کرنا و مین اوسکو
کرکدوسکی گولیان چالیس تنه
را کر وانه پانی خیر دار
تو وه علم و عا سب کیکو
توید کر و غور کوب که جانی
په زندانی مین اوسکی تو کوزوق
چیکر ناسه سب ہی که اوسکی یا

عوض و خوب مگر جبکہ ہو ٹیک
جو کوئی ترش کا ہونہ گو ٹرا
او کہراو او کہو کہو کہو جہانک
دیبا بده ایسا جا پر اوسکو اگا
پلا اوسکو شرابک سیر لاکر
یقین ہی یہ کئی دغین کہ باکر
نہین کہ تبا ہی کہ مطلق ضل یہ
ولیکن کام اتنا لیمو یا ر
لی اوجا ن خراسانی ہی جلدی
سنگا کر مال کنگے پادوہ ایک
یہ نون چیزین ہی مین سب بار
سنگا کر سب سیر پر کر پانانا
ولی کہ دانی اور پانکی تو قید
یہ نسخہ زایا ہی کنگے بار
پهرا چایانہ تو ہما سی بہلا
اکملا شام و سحر ایک سب رو
جو گرمی ہو تو دانہ کھسنا
کسی نخلی جو گرمی ہی سب کور
بست سبابانی بادی تو جہانک
اگر پانی ملا تو را ہی سب کور
اکملا نون و سب سب پھنج

تباوس گولیکو گولیا حب یک
تو لازم ہی کر لی تو اوسکو ٹرا
او تر خوب کیر نوبی اوسکی تنک
گذر حن جانو ہر گز ہوا کا
کہ آجادی اسپینا تہ تہرا کر
اوی تر کبست و چانگ گل
دیباستک ہی گولو کھا سئل یہ
کہ منہ مین و کی گی ای لیمو یا ر
سنگالی اوتی ہی پھر آئندہ
پهراونایا ہی سنگا سب سب ای
کہ وزن اوسکا یون ہی مین
وہ ساری چیزین کیر مین پلانا
یقین ہی خوب ہو دی ہی یہ
اسی خاطر لکھا ہی مینی ای یا
کسی تہر بہ اوسکو خوب سپوا
کہ چا ہودہ باکل ای دل فرود
جو سردی ہو تو پانی کول پلانا
توہ پهر پانی پلا یا دی جہانک
اوسی پهر شوخی سہلا و بان مار
تو اوسکی کھمین ر و غور کوزوق
سساوی نون اگا و مینی سب

سفر میں گریو گھاسی جو دانا
 چارم تو مقرر کجوس کم
 جودن سر دکی بون چوچین
 وہین اک پاؤ بگر گین بلاسب
 جوی پلا تو گرمی ہی وہ مان
 پکین پکین کی بعدی یا
 پلا یا کر ہی پانی میں تب تک
 اگر تباہی وہ تو وہ دو کر
 پہرہ میں ہورانا تو لادی
 دیکر وزی یہ بات معنی
 چاکرون تو او پاسی پانی
 ملی ہی ہو تک او کی سین
 ویا پہر ایک بی کو تو گھاسی
 برستو او سکوی ہی ہی گوا
 ہم سپو کی دونوں کو ملا د
 اگر حدی ہی آوی پسینا
 جہان تک سو تو را گنگوا
 جو سو ہی تو قوج جاو جو پرن
 او گن ہی تو رم کی نو کین یار
 پر ایک چالیس دن پر دونا
 جو گھاسی کوئی پشیا بک

وہی دیتا ہی کم گھوڑ کو دانا
 کہ تادم پر ہی وہ تیر ہدم
 کسی بازار سی ملی پیرین
 اوس گھیا کی ہاتھو سی کلا سب
 جو گارہا ہی تو باسی پچھان
 نہو خان و ہی اوس کی زینار
 لہو چو متا موقوف جب تک
 دگر نہی اوس ہی ای برادر
 کلا کر اسی پہر پانی پلا دے
 دلی تب تک کہ جینک وہ موت
 گئی دن پہر گنگو سکین جانے
 کہ چھادی گئی پھیل دو
 لگا کر ہر تو پرست اوس کے او
 کہ جلد ہی اوسی آرام آجائے
 فی ہی ہونک کر او میں لگا د
 نو پریشل ہی بہا او کا جینا
 اوس کی بدن چوب ملوا
 نہو خشک تو او کو مو جان
 تو مکن ہی کو اچھا ہو وہ چار
 نہ جو مطلق او گھوڑ کو دانا
 خلی کوئی ایسا اور ہی آئے

نہ کچھ دانہ کم کرنی میں تانبہ
 جو دلا ہو تو بگر غنہ نما نا
 گئی بہر ٹیکری او اتنی بوری
 لہو موتی اگر گھوڑا تو ہوش از
 سبھی من بلا اوس کی جونی رد
 سنگا دوسری ہاتھ کھینچو بھرا
 دلی وہاں اسٹیم رو حد افزان
 سنگا اک پانچ تو لی مرچ کا
 لکڑی میں پہر کتا ہون گن
 گئی اگر لگے میں گھوڑ کی کچھ جوت
 دگر پٹے پری ہی تو کمر دیر
 ویا اتنی ہی حصے میں ایک
 ویا ہوشہ خوارہ کوئی بچے
 ویا ہزار ہی ملی گیسے را چھا
 ویا اک اینٹ سپو تو پرانے
 اوس ہی بوٹے گئی ملدا
 وہ را کہ اوس کی بدن پٹو تک
 مگر دو گن تو دی دی اوس کی ہیر
 دوا اوڑ سی لی اسکی نہیں کہ
 کہ پہر جب تک جتی وہ تیر گھوڑا
 تو ہر تو دیکر مت ہو یا ریتاب

کہ اوس موسم میں کم دیشا ہی گھاسی
 بہر اوس کی بدلی جار پون کمانا
 لکڑی دیر ہر گڈ کوٹ جلدی
 دو ایک سٹے گڈوین ہوتھی یا
 لہو کا سوتا بگر ہنسن بہر
 در چندان اوس ہی سیر او تو پو
 کہ تلبی ویا گارہا ہی فوجن
 لاضف اوس موسی او میں جا
 برستو اسکو ہی او اتنی دن کر
 تو تھی کا نہو جاو کی میں کھٹ
 تو کر اوس کی دو کی بس بہر تہر
 برستو اوڑ میں دلا کر پوٹیک
 تو چر گن میں لیکر اوس کی کچی
 در چندان اوس کی ملتی شورا
 پشندو انگر میں ال اوس کی جانے
 نہیں اسکی سو لکرا اور چار
 عرف وہ خشک ہو جاو تک
 براب سوخ کی کانوں کی اندر
 وہ ناہر ہی جو ہات او کھین کہ
 کری بہر بوٹے او کو گھوڑا
 ملا باجی کی مٹی میں تو پیشاب

گھاسی

پشیا

سب

پشیا

پشیا

ماه پر شکی تو آئین پیش
 جان بس بگانی طریح هم
 زینین قرین تک تو کیا کر
 نقد حجاج او کوهی بجهت
 کسی دن باسی بانی حج دهر
 با نیکو دی کو خوب است سکون
 بی آتش بی سیرون کاوسه
 شکا یا اطمینی بهر تو صابن
 کمی زمین یقین بی جگلو با سکل
 دیا پیش شکار میس باریک
 نقد حاجت از تو کوهی سیستان
 بجا تو نم کی بی جان اول
 اگر بوسی تو بجهت او سیستان
 اگر جانمید می تو بدستور
 ز بی بی بودن کی گوی کی گوال
 در جاولی کا دهنون بی تو
 نسبت بی برای یارید روگ
 مسای پیچ ما در بر بال
 کسی کو مری بی جا و اگر بر
 مگدال بسین کمار آری تو
 او نین بهر بازه گر کوهی بی

مسای پر شکی تو آئین پیش
 تو با نیکو دی کو خوب است سکون
 نقد حجاج او کوهی بجهت
 ولیکن خوب سایه شکی بجهت
 تو البته کفر صفت او سکون بود
 تو البته سینه سافایه بود
 حکم نصف زمین بهر تو زمین
 زمین سنی کی او کی زمین چل
 ملا تو سلی می من گر بوشک
 کاشکی کو دیو با نسی زینا
 دی زمین کی شمشاد آهه کمال
 تو بی جالمید یک او کی بعد
 تو برسانی کا بی مو چهل دو
 تو زمین بی کمون اسکا جوال
 تو او بی می نسبت فایدا بود
 کما کرتی من بگله او سلوگ
 بهر کوهی ناسی با نیکو دی کوال
 تو بهر زمین تا دن سه دو اکر
 می کر کراج ادر او سکون کجا تو
 لیست او سکی او بر بکجا بان

بجا خوب است بر آن سبکو پتلا
 اوسى بهر بهر کی او من بجهت
 دیا تیل ماولو غنون او سیرو
 اگر چه هر کسی کو مری کوا خاست
 می کنتای حکم ای یار جانی
 نگار دهنون من با نیکو دی حکم
 دیا بانی کوشلون کا شتر
 بکله با نیکو دی سیر می زمین او سکون
 یه نسخه خواج احمد کا بی ارشاد
 مکار او سکون دهنون سیرو
 کنتی کر کوهی کو مری او سکون
 ولی هر چیز او بی سیرو بس
 بهر باره کا وقت بی همچان لینا
 اس کا بود او سکون کتبی بهر بیست
 ملی جاولی اگر چه او زمین بجهت
 بهر بی کر گوشت پلین سکی
 علاج او کا مجربین تا دن
 ملی سلی کللی اسکی جنیک
 چه بماندی زمین کان سولانی
 بهر بی جب بانی آردان کتا بجهت
 رمانی جماندن اسکا آردا

بگانی تو دی ترکیب سبلا
 مکر او دهنون من کر سیرو جویه
 مکار و ان غل باوی جهان تو
 تو غافل است بو ماری بیشت
 کسی دن کا شتر احد کا بانی
 یقین بی ترین زمین جویه کم
 بین بر او سکی دن زمین مگدال
 اگر کرا اوسى باسی با من دهنون
 سیرو کتبی اسکی کر او تو بر بار
 کتبی جابا بهر او ایدل فرو
 تو او سکا می تا دن کجا کوال
 کنتی من کتبی تا دیر بوشک
 کوجب دیا او بانی زینا
 او دهنون من کتبی کوال درست
 او دهنون بال و کتبی او سکون
 تو لازم کتبی بوشک او جابان
 جمانی تو مفصل کتبی
 او زمین وقت با نیکو دی کتبی
 او دهنون من کتبی کتبی بوشک
 لیست بهر تری و تو بجهت
 اوسى تو لیک بهر کتبی بوشک

تغیث

سرباج

پیچ

تو زمین با نیکو دی

مگدال

بیکان او سکون

یونین تین کنگ کو سیم
 غنی برمانتہ کی پٹھا جو اک ہی
 مسجرب جوانی کو ملتی ہیں
 کسی گھوڑی کی گراوی اور سزا
 پیرا سو تو اگر جا ہی کہو بند
 لیل کدو تیرنی کھای کہیرا
 اگر تیرا کج راجا ہی گھوڑا
 جلا کر انک میں ہی اوکی ہونے
 دیا تو کالی پل کو پس ملی یار
 پکا یا دو دھین میرا پرتش
 بنا کر او سکور کو تو جاکو پاس
 دیا اک چار تو گرو کی کو گینا
 پیرا دنا ہی اور کر جلدی تیار
 بڑی سنہڑی ہی یا جانی
 دیار ڈا کوئی تیلی ملی آی
 دیر او سپر کر کی گڑنی کتی تہ
 یونی و دھین گرو پو ہیارا
 دیا ہر وہل ہی کسم نچی تو ڈال
 چوسوی پیرہ کوڑی کہین سے
 انکا نام سنجول اور سپوینین تو
 دیا کر ڈا چیر دی تیل او سپر

کر اچھا ہونہ اور ڈو دھوسم
 سوال بند کستی میں آو پی
 تو فی تی اوی دہ بوتی میں
 توڑی اوی اوکس میں اسر
 تویر او کی دو اوی پیر بند
 خدا جاسی تو تمہو جوا چھا
 پیرا مات تو لیک کی تہوڑا
 کرتا جاتی ہی وہ سربو
 ملیں پونکٹاک او سکین بنیا
 سکما کر وہو پین پیرا دوی
 دیا کجی اوی اوی سنج بنس
 ملا و تہا ہی او سپن تہا جیا
 بلا دی و سہی تہی ہی ای یا
 کر موٹوان کی مگی پونشا فی
 کہ موچو گھوڑا انگ جو جا
 کہہ او سپر ڈال کابلیم تہ
 تو پیر جو جادی اچھا دہ چارا
 بیالی تین دن اور دھو جال
 تو لیکر ملتی مٹی توڑین سے
 رہی پین سو ہی معلوم جگو
 ویلو موڈال باسی بانی لیکر

کجی پچان بی کی میں بانوں
 اگر صدی ہو ٹا ہو و زیادہ
 خلل آتھی بی او سپن تہوڑا
 چکر او سپر نکٹا سا لکھا
 برابر لی تو جو نا اور بلکہ
 سی ہی حاکم اسکی پونشا
 دیا کا غنم پو لیکر پیر ہنسیلا
 وہ دہونی جی گلی سکو بلکہ
 کہ تا الایش او کی سنکھجی
 پیرا دھین نصف ملا سو رنگ گو
 یونی گرم گرم کی مسج او شام
 پیرا اسپن کا پیل قدری ملا
 یوں ہی دو چار دن تو کی کجی
 لگی گرمی گھنڈ میں چوڑ کر
 تو پیر تو اوڑہ کیسی کچو کوشم
 پیرا اسپر ڈال پانی تہوڑا تہوڑا
 کجی ترکیب ہی جو ہر تانی
 کہ تا حاکماری وہ لنگ و سکا
 اوی تو گوڑہ کر او سپر گادی
 دیا صابون ملی اور لی گرم ہا
 قین کر کہ خواص لنگھجی ہی تہا

رکی جو کان توبس کہ سادوں
 تو جان لئی ہی بی ایڑ سادہ
 توڑہ جاتا ہی جلی وہ گھوڑا
 کہ تا خدی ہی وہ جوجاری
 کہل میں میکس پیر سکو جلد
 کھلا تین سڑا تلی ہی یانی
 ولی اندک اوی کرنی تو مللا
 کھلیکا مغز تہا کھا کھلکر
 وہ اچھا ہو تھی آرام ہو جا
 اور اس کی بی اوی غفران
 تو الایش کا سنی کا نہیں نام
 اوی تو اک تہنی ہی بلا د
 تہا اچھا تو پیر کچو فکر اور
 چھی تا گھوڑا تلی میں پڑہ کر
 کرانی تہا سی اک نیت کو گرم
 کہ تا گرمی ہی گھوڑی گھوڑا
 سفلی تہی میں سنگ تا کوڑہا
 سنو جادی وہ سار ڈنگ کا
 کہ بس ہا تہہ کر او سکھ ساد
 اوی ہو ساد تہا جوی فانی
 اسی تو جاتی ہیں بیک

س

س

تھنک پیرا

لنگھتاو

اپن

بیت

نیش

نیش

نیش

نیش

نیش

نیش

دیکن اس عمل گاهی به دستور
 تو بهر کسی که در کجی جن من جو به
 که کوکوندین بر کراس پانے
 بهر او زمین تیل که داده ملا دو
 بهر یک که زمین با ندو یک شای
 نه او پستی گاهی گوی و آئے
 جو درودی زخم کو ایره دوزن
 کسین مٹی انوا و سیک
 لیم او خشک تبا کو کو تچان
 اگر جو زخم بهر کسین سخت
 بوی کسری به کسری زمین کس
 سکما کو خوب و سکویا نریک
 اوی ہی میں کر چنک او بیور
 چنک یا دوش کسلی جلا کر
 کلا تیل او پیچون اینج با ش
 سوبت اس سیر سیکو کویل
 کئی دن گری اوسکو پین با
 پاناسا تیا سکی سی بهستر
 کئی جو چ من تنوکی رنگ بو
 سنگا که او بهر تیل او سکو که گرم
 جب و زمین خاک جو با وین

گری تب کبی نو که کو دو
 زوشی او کی لئی من که نو سکو
 که ہی شکل بت یہ بات پانے
 اوی ل خوب تنو سی اٹھا لو
 جهان ه زخم جو بهر کاس پش
 نو بهر کسین کاسی او سکو خلا
 تو چنی نیر که استین که جوش
 پیری چون کسین که پری که پش
 بهر او زمین خوشی میرا کما مان
 تو او سکو سملون جان خن
 نیش اسکی درانی زمین خوب
 چنک او سیر کئی دن که بو تیک
 نقین ہی خشک جو داده فی آ
 که تا اچا کری او سکو سکما کر
 دیکه توجک ہی میں کسکی در آ
 سنگا اک چاپی بهر انریل
 تو نیرین مو ترین او سکو نیرما
 که کرا جی نو اید بهی کشر
 اوی تو کلا که دانسی الگ بو
 بهر او زمین فی انی او زمین که ترور
 سب ک با سنین که چو چو سکو کر

کلی که می پنه که کو کبی پری جو ر
 یولانا آده پاک لکی جو نا
 که در هرگز نه اسین نریک پیل
 اٹھا لو او رو پین و بهنک پانے
 اوی لئی کو خیر نو بهر کی نیر ما
 بهر او یکا کئی زمین و بهر مارا
 اوی هو اوی یا کر موشی پاک
 اگر او زمین خرم کسری پین
 بهر او سکولین مٹی سی پیارے
 مک او گئی ننگا او سیر کئی دن
 بیجا ہی زخم جلدی خشک جو با
 ویا جونی کا چتر سی پورانا
 ویا سبزی ننگا که خشک جو آ
 اگر جاسی که نخلین خرم پان
 پیچیری کو جو جانی مو تر اهی
 کچل که او زمین که ترور املاد
 سسا که او سکو بادی اهی روز
 لب بالا کو با و سکی که کر
 ننگ مبدی اوی ہی میں کسکی در آ
 ننگا یا که اوی ہی میں زخم پیر
 جن جبا جو گان زخم انی نیک جان

سپای لوگ کئی من جی سو
 او اوی سبیل که او ایسی دو
 ملا دو کوٹ که جو نیوا اول
 که دوشی ہی منین که کام
 کسیدن کس کسیدن بهر بهر
 بهر او یو گاهی تر سیسے دوارا
 دیکس جو کر نا تو اوی تاک
 تو پیر و زمین موٹی پری چون
 که او زمین کسکی و بهر جانی
 ساسانی نو پین زمین پور کس
 تو لانه جی گدی کئی که سکوا
 که بو بهرگز نه اسین که نیانا
 ده تیرک خشک تاده زخم جو با
 تو سن که یا را و کا جلی جول
 تو سن مجسی ہی او سکی دوه
 بهر او سکو بعد وانه که کسلا و
 دلی چرگا هو ده ایدل فرور
 کا کسری کسیرف که نیچ ای ترور
 بهر کسین کس ای یار دل سو
 سوسری شام تک و سیر بهر بار
 زمین سنی کا سطل و کسکنا م

بچہ چہ قولہ بودی ای یار
یقین ہی برب بر بترتج جالاک
تو چرب بترتج یہ یقین جان
بظاہر سبھی انتہ کی مین اکثر
علاج او کجا ہی خوب یا مچھی
لگن مین بہر کی لکلی اترتو
نہوں پانی لین چھ ہندسہ
بسی ہو جاکھا اور کمال
اگر گھوڑکی ابھی بستر
لگا دی او سکوپہر ان شکری پر
فقط مگر ہی باندھی کو گریار
چہ گنا پرنک او بترتو ای یار
اوسی اک مین باندھو گیکر
ویاک ویش کی سلی نوکر گرم
قبات اسپن لیکن چیل
ویا دیلی سی ہی سیکر بستر
اگر ابھی ہوشنیک یا کچال
جو جا ہی یہ لگور اچھی ہو
ویاک پاؤہری سو ہندسہ
جلایا ہون او سکون تریں
جو گھوڑا دانستہ بترتو اکثر

اوسی گرنی مین پردی زنبیا
فلکک پنچی اوسی مثل کی کھا
ہلا دی وہ گھوڑکی طرف کان
وہ پانی جاتین مین اچھنل
جو نصف ہوتو سکراوی مچی در
اولٹ بال کی دم کی سرتو
رہی یک لفظ اسپن دوی ہند
ای او زانگار بودی سنطور
تو ہلی کرد وامت تو سپٹ
وہ مین ہر ہیکری کو اک پر ہر
تو ہری ہری ہری ہر ہر ہر
کرین اوسی تیری گی وہ ہند
تو اترتو نہیں او سکون تنکر
اوسی سینک اسی او گر بترتو
کر نکلنے نراوی جا پر پال
تو ہی ہی یقین ہو جا ڈور
تو سیک او سکوی اسی اتر
تو لیسے پر جو اوسی جا ہی بو
ملائف اسپن سبھی خوب چھا
نبا کر اوسی پوٹان ایک پلیر
تو پین جو کون سوڈ واکر

بلا خوب وکواک لکھل مین
ہاوسی ایام مین تو مار اکثر
بظاہر تو نظر اوی وہ لغیر
کر مین اوی جس گھوڑکی پچھا
بہت سے چلو لوئی گرم لی پیچ
ولیکن باندھنا مندر لگا
سک پر تاندن کہ ہند لگا
نکل جاوی گا و پچھا کر کا
ملا فون تاشی مین جن دین
وہ جب ہو گرم ہند سپٹ
جو باندھی ہل بھلا کر کا
ویا تھوڑکی ہنی ہل بھلا تو
رنگی بال قائم ہوگی وہ ور
کئی وہ مین جو ہو جاوی اچھ
جو سینکی فیکر گرم او سکو تو ایم
ولی کر نائل یہ ابتدا مین
اگر بالکل نہو جاوی بہتر
وہ ان کر جا بارہ دل غنی ہند
پر لٹا ماش کا اک پاؤہر
ویا کر وراک پانیکے ہمراہ
جو سبے نہیں مین بالکٹا ویک

پر اوسی بعد تو کدی مین پر
کئی کئی اوسی نوٹو کی جگہ پر
یہ باطن مین اونچتہ ہوتے ہر
پنہنی دلوں مین لگا دیکھا
کئی جسکی تباؤن اوسی لی پیچ
کے ہند تباؤن چھاری
کالی وہ کر کی سب کرائی
نہو گا پر سبھی کچھ مگر کا
ہتیلی مین مل او سکو لیکھن
یونی سبھی دی ایک خوب
تو ہو جاوی کئی وہ مڑہ
اور او سپر تھوڑا صان ہر لگا تو
نہیں ہنی کا غم تو ہو گا سوز
تو خاص تھوڑا پچھا کچھ
تو البتہ مین بال اوسی قائم
نہو گا فغ مطلق انتہا مین
زیادہ تو نہو دیکے ہتے
کرا ووسی سوا اوسی دوا اور
پچھا تھوڑکی روٹی تو لاکے
کرا تھوڑی وہ پوٹی کچھ لگا
تو خاص لیک چھ سکا ہند

تو کچھ

زخہ

تو کچھ

علاج

تو کچھ

علاج

رکاو کو چید کراد رک کی اندر
 نمودن میں غایب ہو
 دیا تو ہی ہی تپا بانس کی کی
 ویا سیرا جو ان ای بار
 ہوشیا وینس کن دی گہر
 دی پانی بر دی اوتی ملائی
 جو کو خوشک کمانی کمانتہ
 سیاوی رنگ رانی او کوک ہے
 کمانا چارسی ہر ہے بہتر
 یضہ ہے انا دہ کمانی گلی گا
 چو چاہی اونٹنی کھلی سارے
 تک تن اولا اور ہر ہیرا
 ستر کچہ سجینی کی ہی چوہاں
 بہت سالی ہی او تو طرا پانے
 ہر او سکولیدہ میں کوٹکی کوٹار
 نقد لک یا تو ہر کی میں ن روز
 ہشت تیا ہو گی یا مو جارا
 مسید ہضگر چاہی اگر ہو
 اگر پانہ کو موٹرا کچا دانہ
 کرانند دونو کو تو کو مگر خوب
 سیری اکر دت کا ایجاد ہی یہ

نواد رک کی دو ہر ہی کتہ
 تو ہر دو چار دن تک دی تو کو
 پیا بانس کی تپا یا اوتی د
 انکا اور کوٹ کر او سکولتار
 دیا کر شام کو دانی کی او پیر
 ہوشیا باو ہر ای کمانی
 اوتی ہی ہی ہوشیا ہی
 ہی ہتہ ہی ہی سکولت ہے
 ہی ہر قانزہ دایم ہوشیا
 کو تو کو او سکولیدہ رانی گلی گا
 تو کر ساری کی نسخی کو تو جارا
 انکا بازاری ہے سب کھیرا
 ہوشیا کو لکی تو جو کو کو ڈال
 پراوسین کوسین جا چھانے
 پراس ہے کہ ہوشیا کچھ آٹ
 کمانا بعد دانہ ایدل افروز
 ہمیشہ فایدہ کرتا ہی ساڑا
 بتاؤن او کی ہی ترکیب نکجو
 تو ترک ساندانہ کی کمانا
 سن محبت ہی کمانا نکا ہی ہوشیا
 بتا ہتا جمعی سو یاد ہی یہ

اوی ہوشیا میں کمانا ہوشیا
 نقد لک یا پیا ہی کمانا
 دیا ہر آدہ پالیکر کمانے
 اوی ہوشیا میں ای ہی تو کر
 یقین ہی ہے پراوسین و ہوشیا
 ہنودہ دانس او کی ہوشیا
 اگر کوٹکی ہی کچھ چکی نہ ہیر
 اگر کچھ ہی ہی ہی تو کو خوب
 ولی دانی او سے کمانا
 قرا قریٹ میں کھوٹی گری
 بنالی ان کھوٹین جطر سے
 غرض رانی ہی ہی کھوٹی گری
 ریت او کی یون کرنا روتے
 اوی کچھ ہی ہی میں تو ہر
 جبے سب کچھ میں پانہ پانہ
 اگر اسی زیادہ کچھ کمانا
 جو ہوشیا تو اتنا کلام کھجو
 ملا یا کو سستی موٹ میں یا
 ہوشیا کوئی سو فک لک ہوشیا
 نقد لک یا ہوشیا میں ہی ہوشیا
 ہر ہر قانزہ دایم ہے لک

کچھ لک عبد رانی کی کمانا
 دیا کر یا زومی پانی کی او پیر
 کمانا سہیل ہلا کر او کو ظالی
 غرض کتہ میں غرضی تو کمانا
 نکجا ہی کچھ ہی تیری ہوشیا
 پستانا رہ ہی چیزین ہوشیا
 تو سن رکہ میں ہوشیا جو ہوشیا
 ملائی میں میں کمانا کی جو کوب
 ہوشیا ہوشیا ہوشیا ہوشیا
 تو ہوشیا ہوشیا کمانا ہوشیا
 جمعی معلوم ہی وہ جطر سے
 پراوسین ہوشیا ہوشیا ہوشیا
 کسب چیز و کولینا تو ساسو
 دانہ میں مال وہ آہن ملا کر
 تہ او سکولون کمانا میں ہوشیا
 تو ساری تو کیفیتا ہوشیا
 وہی کی مہلی کر مہلی و کچھ
 کسی ہوشیا ہوشیا ہوشیا
 شتات او میں ہی ہوشیا ہوشیا
 دیا کر عبد رانی کی کمانا
 کسی کھوٹی ہوشیا ہوشیا

کمانا

کمانا

کمانا

جودنی دسم کموڑا کھان
 نمون برایشه بهی هم
 بنا کاغذکی بهی تو ایک جونی
 یسین که تنگ کموڑا کالی گر
 بناون باب که او سکو کنگ کر
 کما تو مان لی میرا گر دیر
 بهر بهر هجده جویانی پلا دی
 اگر گری فایده تو او بی حد
 یکم جو خون که گری کار سنار
 نکال او سینه تو بهر جا توی
 اسی بیست ہی آزما یا
 دینا شیدوم کی همین سم ہی
 ستالی خیز تنگ او کی بڑا تہ
 وگر تو چاہی پینہ بند بر کموڑا
 بہت جھوٹی جھوٹی آن
 طرف ہی او سیکه مومت تو پوتو
 او کی دو حال کا موقایل
 مسو او سیکه او سکو پکار
 دی باسی او وی دنی اکلانا
 وگر ز ابتدا میں اسی خسور
 علی بیٹ او کا چون چون تکبار

تو ہی سیر یا با دی بیجان
 یونی و جازان کک تو بہم
 جلا کر او کی می وکو تو دہونی
 تو غم کی جانہیں پر سوچ سنگر
 وچوب تک اہیات تنگ کر
 تنگا باز اسی بیاز ایک وسیر
 تو لازم ہی او سی او پر کھلا و
 او رام او کاسیہ برنی مست
 کر آزا یا ہے بہت سکرار
 کچھ دم بول بین ہی اگلو وی
 سیان باقی نی بجا ہوتا یا
 کری جو دم بہت و شہ درم ہے
 لگا ننتونی شری نو کی ساتہ
 تو باسی با لیکر توڑا توڑا
 بی نی شک ہی غایت کے حالت
 او سیکو گور یون چو پوتو
 کہ سکی فرج دہی جھوٹی عالی
 تہی تا خوش کری اکلانا
 کہ ملکر ہی او تنگ لانا
 نہیں پونگی کا بہن و مقرر
 تو لازم ہی کہ انہ کم کھلائی

تنگا کہ تہی یا سو یا برا بر
 جو پتوی کسی گمور کو مشلا
 کھری جارایک تنگ کو پوتو
 اگلو با زمین کا خد کو نونتنگ
 کھنڈر گزیدم گھوڑا تیرا ستہ
 کسراک با او بہت ہے کہ
 یونی کرانہ او سکو کری تو
 وانی گری سکا ت خوف کی جو
 دیایہ دو ملہ نشو کر ایجان
 اکلادہ ہجدانی کی کئی روز
 جو یونی شیدوم کا محلی حال
 بچوٹی کر گکی طریہ گھوڑا
 یقین ہی پوتو دن چکر گیا
 چہرل نو طونہ او کی یونین بار
 یقین ہی سکی ہی خوب پونگ
 بر او گسٹریہ گھوڑا چو پوت
 اگر چاہی کہ گھوڑا لای آنگ
 برابر دو نو چیزیں سیر بہر روز
 جہل تنگ او کی آخر ہونی پرا
 وکر او سکا محلی چو ہی مسنا
 سبب یہ ہی کہ وہ عا و گکاجی

اکھلا دی سکود زمین ملا کر
 علاج او کا جو ہے یہ پڑہ جا
 سیالی اس عمل کو تین دن کر
 کہ او سیر او سکو او کینہ بہر تنگ
 تو بہر کہ جرب تو دوا ہے
 یہ عا کزن در پتو لی کہ ہوشیک
 تو لازم کر مریان او سپر بہر تو
 کری جو فایده تو اور د بچو
 تنگا باز اسی سکو ہوی وہان
 کہ تا اجا و ہر جلد ایل فروز
 تو جیان سکد اکلدون ہی نکال
 تو کریدول جو لگ جای چوڑا
 تو وہ گھوڑا تیرا پٹاری کا
 کہ تا شہوت تو او کی کم پھار
 بہر ان لگی ہی مرغوب ہوتے
 کہ سکی فرج یعنی ہونامت
 تو او سکا ہی بتاؤن گھوڑا
 اکلانا تین دن تک ایل فروز
 تا سو پرا گھوڑا تو چوڑی
 تو دن تین سکد واندہ ندینا
 ویا گری ہی گایہ کجا

علاج

علاج

علاج

علاج

علاج

کتابخانه

چرا دی گئی تو اک آئین جلد
لاہیرا پنج سرو سین
بڑا مارفتہ رفتہ سیر تک
جو ساری جا رہی تو ہمیں
کبھی تیار جو گھوڑا کیا تھا
مہیلا وہ کاکا کولکی سے لیا
کی جب خوب بابت او کو جاننا
نہیں اور کون کچھ او کے
مجھ کہنتے جو جو بات منظور
جو دیکھی غور سے تو آخر روند
کیا ہی میں نین کچھ مرقوم
کچھ اور پر تھامیہ ایسا جس سن
بہزار اسکی بن پور شہر آیا

بہنی نا خوب اصل سے بلکہ
نور میں ان کے وہ جس کو
کبھی کہہ یہ جلو اور ک
تو گھوڑا تاجا کاک عالم کھلا
نومنی یہ نہیں تک
ابہ اسکو وہ اند تو لہوا
عوض ان کی لہا دیکھو کھلا نا

بہرا وہ میں سے اور ک کو تو
اٹھا کہ یہ باہ جلا سا نک
بنا نا یونہی پر چہ بویہ بار
تو سم کچھ عجیب ہی ایسے
اگر چاہی کہ تو گھوڑا کو دیکھی
ملا کر دوس میں پر جگہ مستان
جو توڑی ہو تو او تاناکا کچھ

ولی او کو بہت سا
دیکرا پوہ پانی
نہیں ہی کچھ بنا نا
بہت نور غایت
تو کرا کو کھینچ
دوبارہ پنچہ پر کھینچ
کے بل سکھن پانی
تو مینا پاد موقع اوتی

دلخاتمت گوید

کیا اون سکولطیہ سے بقدور
تو دریا کو کیا کویر میں بند
رہی تھا وہی شکوہ یہ معلوم
کہا تھا میں اس شکیو جس دن

کیا یہ مختصر سکولطیہ
وہ سنہی تے چہرے ازمان
اگر پھی گوی سبھی برس
نوسا یہ پوہ نا چاہتا تام

کہتا یہ کھنٹی پری میں
سوسے بھگوت کہہ سالی
تو کہتی انرا اور دو اور
فرنا میں کھینک کمانہ
تھی کہتے بہت سے کہتا

الحمد لله کہ این رسالہ

در بیان توضیح شرح عیوب ادویہ ہمارے اسیان و نام نیک و بد اسیان ہر سو م بفرست تاہنگین المعروف بہ فرست

رنگین پور مطبع مسیحائی جناب فاضل آج لوی مسیح الزمان صاحب المد المنان طبع گردید

زہنم حرفت لال غفلہ



